مقالہ میں تفسیر المنیر کا مطالعہ کر کے اس میں موجود مباحث علوم القرآن کا تحقیقی جائزہ لیا گیا ہے۔ مقالہ ہذا تین ابواب پر مشتمل ہے جن میں مزید ۱۱ ذیلی فصول ہیں۔ اس تحقیق کا منصوبہ درج ذیل ہے:

باب اول میں دکتور وھبہ الزحیلیؒ کے احوال و آثار پیش کیے گئے گیں۔ اس باب کو تین فصول میں تقسیم کیا گیا ہے: پہلی فصل میں دکتور وھبہ الزحیلیؒ کے حالات و آثار کا ذکر ہے، جس میں آپ کی پیدائش، والدین، ابتدائی و اعلی تعلیم، اساتذہ، تدریسی خدمات اور وفات کے بارے لکھا گیا ہے۔ دوسری فصل میں موصوف کی تصنیفی خدمات کا جائزہ لیا گیا ہے جس میں آپ کی مختلف موضوعات مثلا قرآن، احادیث، فقہ و اصول فقہ وغیرہ پر تصانیف کے اسماء اور انکی بنیادی تفصیلات درج کی گئی ہے۔ تفصیل میں اس تصنیف کا مقام طباعت، سن طباعت، مکتبہ، تراجم وغیرہ کو بیان کیا گیا ہے۔ اور تیسری فصل میں ان کی تصنیف التفسیر المنیر کا اجمالی تعارف ہو گا جس میں التفسیر المنیر کی طبعات، تفسیر کے مشتملات، جلدوں، صفحات اور سپاروں کی ترتیب، فہارس کی تفصیل، تفسیر کا اسلوب، آیات و سور سے متعلق عنوانات جیسے قراءات، بلاغت، مفردات لغویہ، سبب نزول، ما قبل سے مناسبت و ربط، تفسیر و بیان، فقہ الحیات وغیرہ کو اجمالی طور پر بیان کیا گیا ہے اور بطور نمونہ امثلہ ذکر کی گئی ہیں۔

باب دوم میں التفسیر المنیر میں مذکور قرآن پاک کی تاریخ سے متعلق علوم کو بیان کیا گیا ہے۔ اس باب کو چار فصول میں تقسیم کیا گیا ہے۔ پہلی فصل میں نزول قرآن کے مباحث ذکر کیے گئے ہیں جس میں نزول قرآن کے مراحل، وحی کی اقسام، آپ ﷺ کی نزول کے وقت کیفیت، قرآنی آیات کی مقام نزول کے اعتبار سے تقسیم، مقدار وحی، اول و آخر نازل شدہ آیات، سبب نزول کی اہمیت و فوائد اور ان تمام میں علامہ وھبۃ الزحیلیؒ کی تفسیری آراء کو ذکر کیا گیا ہے نیز التفسیر المنیر میں روایات سبب نزول سے استدلال کا منہج بھی واضح کیا گیا ہے۔ فصل دوم میں سبعہ احرف سے متعلق عنوانات اور مباحث ذکر کیے گئے ہیں جس میں سبعہ احرف کی روایات، تعبیر میں معروف اقوال، علامہ وھبۃ الزحیلیؒ کا قول اور اس کی تفصیل بیان کی گئی ہے۔ اسی طرح فصل سوم میں علم ناسخ و منسوخ سے بحث کی گئی ہے جس میں ناسخ و منسوخ کا لغوی و اصطلاحی معنی، ناسخ و منسوخ کی اقسام، نسخ کی شرائط، متقدمین اور متاخرین کے نزدیک اصطلاح میں فرق اور التفسیر المنیر میں مذکور نسخ کی ابحاث مثلانسخ کی تعریف، وقوع، انواع، ناسخ کی اقسام، قرآن میں ناسخ و منسوخ کی تعداد، قرآن و سنت کا باہمی نسخ شامل ہیں۔ اور فصل چہارم میں جمع قرآن کے ابحاث کو موضوع تحقیق بنایا گیا ہے جس میں بنیادی طور پر آپ ﷺ، حضرت ابو بکرؓ اور حضرت عثمانؓ کے ادوار میں جمع قرآن کے محرکات، کیفیت، ترتیب وغیرہ کو ذکر کر کے علامہ وھبۃ الزحیلیؒ کا اس بارے میں مؤقف بیان کیا گیا ہے جو انہوں نے التفسیر المنیر میں ذکر کیا ہے۔

باب سوم "الفاظ و معانی قرآن سے متعلق مباحث علوم القرآن" کے عنوان سے ہے۔ اور اس باب میں چار فصول ہیں۔ جن میں فصل اول قراءات قرآنیہ سے متعلق ہے اور اس فصل میں قراءات کی لغوی و اصطلاحی تعریف، قراءات اور قرآن میں فرق، قراءات کی اقسام اور علامہ وھبۃ الزحیلیؒ کا استدلال بالقراءات کا منہج بیان کیا گیا ہے۔ فصل دوم غریب قرآن سے متعلق ہے جس میں غریب القرآن کی لغوی و اصطلاحی تعریفات کے بعد التفسیر المنیر سے غریب القرآن اور اس کی توضیح کی چند امثلہ ذکر کی گئی ہیں اور پھر غرائب قرآن کی توضیح و تبیین میں علامہ وھبۃ الزحیلیؒ کا منہج ذکر کیا گیا ہے۔ فصل سوم کا عنوان امثال قرآن ہے اور اس فصل میں پہلے

امثال کا لغوی معنی، علم امثال قرآن کی اہمیت، امثال کے فوائد بیان کیے گئے ہیں اور اس کے بعد التفسیر المنیر سے امثال القرآن کی چند امثلہ ذکر کی گئی ہیں جس میں علامہ وھبۃ الزحیلیؒ کی تفسیر و توضیح بھی شامل ہے۔ چوتھی فصل جو کہ اعجاز قرآن سے متعلق ہے اس میں اعجاز کے لغوی و اصطلاحی معنی، قران کی اعجاز وجوہ کے سلسلہ میں علماء سے منقول مختلف اقوال اور علامہ وھبۃ الزحیلیؒ کا اس بارے میں مؤقف بیان کیا گیا ہے۔

مقالہ ہذا کی تیاری میں گورنمنٹ کالج یونیورسٹی، لاہور کے اصولِ تحقیق کے تمام قواعد وضوابط کو مد نظر رکھا گیا ہے اور تمام تعصبات سے بالاتر ہو کر غیر جانبدارانہ تحقیق پیش کی گئی ہے۔

اللہ تعالی سے دعا ہے کہ اللہ تعالی میری اس کاوش کو قبول فرمائے اور اس میں جو غلطی و کوتاہی ہوئی ہے اس پر مجھے معاف فرمائے اور درگزر فرماتے ہوئے اس کا اجر دنیا و آخرت میں عطا فرمائے۔ اور اس مقالہ کی تیاری میں شامل میرے تمام معاون و مددگار، اساتذہ خصوصا نگران مقالہ ڈاکٹر محمد فاروق حیدر کو دنیا و آخرت میں جزائے خیر عطا فرمائے۔

مقالہ نگار

محمد حماد سعید

۱۰ جمادی الاولی ۱۴۴۳ھ

۱۵ دسمبر ۲۰۲۱ء